السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر تیسرے مہینے عورت کا حمل ساقط ہوجائے تو کیا وہ نماز پڑھے گی یا (اسے نفاس شمار کرکے) نہیں (پڑھے گی)؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اہل علم کے ہاں یہ بات معروف ہے کہ عورت جب جنین کو اس وقت ساقط کرے، جب اس میں تخلیق واضح ہوگئی ہو تو اس سے خارج ہونے والا خون نفاس کا خون ہوگا، لہذا وہ نماز نہیں پڑھے گی۔ علماء نے کہا ہے کہ جنین کی تخلیق کا واضح ہونا اس وقت ممکن ہے، جب اس کے اکیاسی دن پورے ہوگئے ہوں اور یہ مدت تین ماہ سے کم ہے، لہذا جب عورت کو یہ یقین ہو کہ تین ماہ کا جنین ساقط ہوا ہے تو اس صورت میں اسے آنے والا خون نفاس کا خون ہوگا جب کہ اس دن سے پہلے آنے والا خون فاسد خون ہوگا، اس کی وجہ سے وہ نماز ترک نہ کرے۔ اس سائل عورت کو اپنے بارے میں یاد کرنا چاہیے، اگر جنین اس دن سے پہلے ساقط ہوا ہے تو یہ نماز ادا کرے گی اور اگر اسے مدت یاد نہ ہو تو عورت کو چاہئے کہ وہ خوب سوچ بچار سے کام لے اور اپنے ظن غالب کے مطابق فیصلہ کرلے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ231

محدث فتویٰ